Chapter6

زبان کی تدریس کے مسائل

(Challenages of Language Teaching)

ذولسانیت اور کثیر لسانیات (Bilingualism and Multilingulism)

:- جب کسی معاشرہ میں دو زبانیں بولی جاتی ہیں تو اسے ذولسانیت اور جب دو سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں تو سماج کی اس خاصیت کو کثیر لسانیات کہتے ہیں۔ کثیر لسانیات ہندوستانی سماج کی ایک منفرد خصوصیات ہے۔

- ہندوستانی آئین نے بھی آٹھویں شیڈول میں 22 زبانوں کو قومی زبانوں کی حیثیت سے تسلیم کیا ہوا ہے
- دنیا میں تقریباً 5000 زبانیں اکیلے ہندوستان میں بولی جاتی ہیں جن میں لگ بھگ 1652 زبان اکیلے ہندوستان میں بولی جاتی ہے

Haidari Study Point

- یہ لسانی تنوع (Language Variations) تعلیمی عمل میں جہاں ایک چیلنج کے مانند ہے وہیں دوسری جانب یہ لسانی آموزش میں کئی طرح کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے
- ہمیں کثیر لسانیات کو ایک اثاثہ کے طور پر دیکھنا چاہیے اور اسے ایک وسیلہ کے طور پر استعمال کرنا چاہیے
- ذریعۂ تعلیم مادری زبان ہونا چاہیے اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم پرائمری تعلیم مادری زبان کے توسط سے دی جائے
- ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 350 – A کے مطابق ہر ریاست کے تحت تما مقامی حکومتیں / بدلیہ لسانی اقلیتوں کے بچوں کو ابتدائی تعلیم مادری زبان میں مہیا کرانے کی بات کہی گئی ہے
- غلطیاں آموزش کا حصہ ہوتی ہیں۔ مناسب وقت آنے پر بچے ان کی اصلاح خود کر لیتے ہیں۔
- تدریسِ زبان محض زبان کے وقفہ تک ہی محدود نہیں ہوتی، دوسرے مضامین سائنس، سماجی علوم اور ریاضی کے وقفے بھی ایک طرح سے زبان کے ہی وقفے ہیں اس میں بھی زبان کا استعمال ہوتا ہے

- اسکولوں میں زبان کے تحت ہونے والی کہانیاں، نظمیں اور گیت سے بچے اپنی ثقافتی وراثت سے جڑتے ہیں
- قومی درسیات کا خاکہ 2005 (NCF) کے مطابق کثیر لسانیات جو کہ بچے کی شناخت کی تشکیل کرتی ہے اور ہندوستانی منظرنامے کی ایک مخصوص خوبی ہے اس خوبی کا استعمال ایک وسیلہ کے طور پر تدریسی منصوبے اور ایک مقصد کی شکل میں کرنا زبان کے تخلیقی استاد کی ذمہ داری ہے
- زبان کی کلاس کثیر لسانی ہو اس کا مطلب محض یہ نہیں کہ ہم اسکولی سطح پر کئی زبانوں کی تعلیم کے مواقع فراہم کریں، بلکہ اس کے معنی ایسی حکمت عملی تیار کرنے کے ہیں جس کے تحت کثیر لسانی جماعت کو ایک وسیلہ کے طور پر استعمال کیا جاسکے ہیں

Haidari Study Point

سہ لسانی فارمولہ (त्रिभाषाई सुत्र)

Three Language Formula

- سب سے پہلے 1961 ء میں مختلف ریاستوں کے وزیراعلیٰ کے اجلاس میں عام رائے سے سہ لسانی فارمولہ ابھر کر سامنے آیا
- کوٹھاری کمیشن (1964) نے دسویں جماعت تک سہ لسانی فارمولہ کی شفارش کی
- 1968 کی تعلیمی پالیسی کے مطابق سہ لسانی فارمولہ کی ساخت مندرجہ ذیل ہوگی

1. پہلی زبان :- مادری زبان یا علاقائی زبان
2. دوسری زبان :- ہندی بولنے والے ریاستوں میں دوسری زبان کوئی دوسری جدید زبان یا انگریزی ہو۔ غیر ہندی ریاستوں میں دوسری زبان انگریزی یا ہندی ہو
3. تیسری زبان :- ہندی ریاستوں میں تیسری زبان انگریزی ہوگی یا کوئی جدید ہندوستانی زبان جو دوسری زبان کے طور پر نہ پڑھی جا رہی ہو

یا

غیر ہندی ریاستوں میں تیسری زبان انگریزی ہوگی یا کوئی جدید ہندوستانی زبان جو دوسری زبان کے طور پر نہ پڑھی ہو

زبان کے نقائص(Language Disorder)

- Dyslexia / Alexia :- اس دشواری کا تعلق پڑھنے سے ہے۔اس کی وجہ سے بچے کو پڑھنے، لکھنے، ہجہ اور بولنے میں دشواری ہوتی ہے۔ وہ حروف اور القاب کی صحیح نقل نہیں کر پاتا۔ جیسے Saw کو Was اور Nuclear کو Unclear پڑھتا ہے

Dyscallculia / Acalulia :- اس دشواری کا ریاضی (Mathematics) سے اور حساب کتاب سے ہے۔ اس دشواری کی وجہ سے بچوں میں ریاضی کے سوالات، وقت کے تصورات کا نہ سمجھ پانا اور زر کے استعمال سے متعلق مشکلات پیدا ہو جاتی ہے

۔

Dysgraphia / Agraphia :- اس دشواری کا تعلق لکھنے / تحریر (Writing) سے ہوتا ہے ۔اس کی وجہ سے حروف، الفاظ اور جملوں کو لکھنے میں ہجے اور خیالات کو منظم کرنے میں مشکل ہوتی ہے

Dyshasia / Aphasia :- اس کا تعلق لسانی مہارتوں بولنا بالخصوص تفہیم سے ہوتا ہے ۔ بچہ سنی ہوئی یا پڑھی ہوئی بات کا مطلب نہیں سمجھ پاتا، روانی سے بول نہیں پاتا، الفاظ کے معنی نہیں سمجھ پاتا ۔ کام کرنے کی ہدایات اور ان پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے

Dypraxia / Apraxia :- اس کا تعلق حرکی مہارتوں (Motor Skills) سے ہوتا ہے ۔اس کی وجہ سے انگلیوں، ہاتھ اور آنکھ کے درمیان ربط قائم نہیں کر پاتا۔ اسے بٹن لگانے، پنسل پکڑنے ہاتھ کی مہارت اور توازن میں مشکل ہوتی ہے

زبان کی مشکلات اور غلطیاں (Language Difficulties and Errors) :-

زبان کے تعلق سے طلبہ عموماً درج ذیل غلطیاں کرتے ہیں :

1. ہجے کی غلطیاں (Spelling Mistakes)
2. گھر کا کام نہ کرنا
3. زبان میں دلچسپی نہ ہونا
4. تلفظ (Pronunciation) کی غلطیاں
5. انشاء (Composition) کی غلطیاں
6. گندی تحریر
7. اظہارِ خیال کی مشکلات
8. پڑھنے میں دشواریاں

شمولیاتی تعلیم (शिक्षा समावेशी)

Inclusive Education

- شمولیاتی تعلیم ایک ایسا تصورِ تعلیم ہے جو حقوقِ انسانی، اقتدار، اخلاقیات اور اصولِ مساوات پر قائم ہے۔
- یہ تصورِ تعلیم طلبہ کو چاہے وہ نارمل ہوں، معزور (Physically Disable) ہوں ،ان کی سماجی، معاشی سطح، مذہب، ذات، جنس، زبان، ثقافت اور نسل کوئی بھی ہو، تمام طلبہ کو بلاتفریق ایک ساتھ ایک ہی اسکول میں تعلیم ملنی چاہیے۔
- یہ تصور بچوں کے بجائے تعلیمی نظام سے یہ توقع کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو بچوں کی ضرورت اور انفرادیت کے مطابق تبدیل کریں
- 2005NCF کے مطابق خصوصی ضروریات والے بچوں (Special Children) کو دیگر بچوں کی طرح جماعت میں برابر کا حق حاصل ہے – طلبہ کے درمیان فرق نہیں ہونا چاہیے۔ تمام طلبہ کو آموزش میں مدد کے وسیلہ کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ تعلیم میں شمولیت سماج میں شمولیت کا ایک اہم عنصر ہے۔

(बहुबुद्धी का सिद्धांत) تکثیری ذہانت کا نظریہ

Theory of Multiple Intelligence

- تکثیری ذہانت کا نظریہ ہارووڈ یونیورسٹی کے پروفیسر گارڈنر نے 1983 میں پہلی مرتبہ پیش کیا تھا جس میں ذہانت کی سات قسمیں پیش کی گئیں – اس کے بعد انہوں نے اپنا ترمیم شدہ نظریہ سن 2000 میں پیش کیا جس میں انہوں نے ذہانت کی قسمیں بڑھا کر 8 کر دیں
- ان کے مطابق ذہانت کی یہ 8 قسمیں تمام لوگوں میں برابر مقدار میں نہیں ہوتیں بلکہ ان میں انفرادی فرق پایا جاتا ہے

ذہانت کی یہ 8 قسمیں مندرجہ ذیل ہیں _

1. لسانی ذہانت (Linguistic (भाषागत बुद्धि

Intelligence -: زبان کی افزائش اور استعمال کرنے کی مہارت

لسانی ذہانت کہلاتی ہے ۔ یہ ذہانت شاعر، مصنف، مقرر اور صحافی وغیرہ میں پائی جاتی ہے

2. منطقی – ریاضت ذہانت) तार्किक गणितीय बुद्धि) :-

Logical Mathematical Intelligence

یہ ذہانت سائنٹفک سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت ہے ۔ سطرنج کے کھلاڑی، سائنس دان، کمپیوٹر پروگرامر اور ماہرینِ شماریات میں یہ ذہانت زیادہ ہوتی ہے

3. مکانی ذہانت (देशिक बुद्धि) Special Intelligence

اس ذہانت کا تعلق مکانی تفہیم اور نظری تصاویر سے ہے. مصور، انجینئر، آرکیٹکٹ اور ڈیزائنر وغیرہ میں یہ ذہانت زیادہ پائی جاتی ہے

4.. موسیقی ذہانت (संगीतात्मक) Musical Intelligence.

اس ذہانت کا تعلق موسیقی، لے اور دھن کے تئیں حساسیت سے ہے ۔ موسیقار، گلوکار اور شاعروں میں یہ ذہانت ہوتی ہے

Haidari Study Point

5. جسمانی – احتسابی ذہانت (शारीरिक गतिसंवेदी बुद्धि)

Bodily Kinesthetic Intelligence

اس کا تعلق جسمانی حرکات و تغیر پذیری سے ہے – یہ ذہانت توازن، لچک اور تال میل پیدا کرتی ہے۔ کھلاڑی، ڈانسر، اداکار، میکینک اور سپاہی وغیرہ میں یہ ذہانت زیادہ ہوتی ہے

6. بین الافرادی ذہانت (अन्तर्वैयक्तिक बुद्धि)

Interpersonal intelligence اس میں دوسروں کے زبان و حرکات اور رویوں کو سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے – ماہرینِ نفسیات، کاؤنسلر اور سیاست دان میں یہ ذہانت ہوتی ہے

7. فطری ذہانت (प्रकृतिवादी) (Naturalistic

Intelligence) :- اس کا تعلق قدرتی ماحول کے تئیں حساسیت سے ہے۔ ایسے لوگ پرندوں، جانوروں اور پیڑوں کے تئیں دلچسپی رکھتے ہیں۔ جیسے : کسان، شکاری، ماہرِ حیوانات و نباتات، سیاح وغیرہ

8. وجودیات ذہانت (अस्तित्ववादी बुद्धि)

(Existentialistics) :- اس ذہانت کا تعلق اس سوال سے ہے

جس کا جواب مادی دنیا میں براہ راست نہیں مل پاتا جیسے :ہم دنیا میں کیوں آئے؟ اس ذہانت والے سائنس داں، فلسفی اور ماہر نفسیات ہوتے ہیں

زبانیں اور دستورِ ہند(Languages and Indian Constitution)

- آرٹیکل 343 کے مطابق دیوناگری رسم الخط میں لکھی ہندی زبان کو یونین (مرکز) کی سرکاری زبان قرار دیا گیا ہے
- انگریزی کو آئین لاگو ہونے کے 15 سال بعد تک کے لئے معاون سرکاری کا درجہ دیا گیا تھا لیکن 1963 کے آفیشل لینگویج ایکٹ کے ذریعہ انگریزی کو یہ درجہ مستقبل دے دیا گیا ہے

- آرٹیکل 345 کے مطابق صوبے کی قانون ساز اسمبلی صوبے میں بولی جانے والی کسی ایک یا ایک سے زائد زبان کو سرکاری زبان کے طور پر استعمال کر سکتی ہے –

- آرٹیکل – 351 کے مطابق مرکز کو ہندی کی تشہیر اور فروغ کے لئے کام کرنا ہے

- آئین ہند کے آرٹیکل 350(A) کے مطابق ریاست اور انتظامیہ کو یہ کوشش کرنی ہوگی کہ لسانی اقلیتوں کے بچوں کو پرائمری تعلیم مادری زبان کے ذریعہ مہیا کرائے

- ہندوستانی آئین کے آٹھویں شیڈول میں کل 22 زبانوں کا ذکر ہے

گزشتہ سال پوچھے گئے اہم سوالات

1. ماخذ کی حیثیت سے کثیر لسانیات کا مطلب ہے :

A. بچے کی زبان میں ہر لفظ کا مساوی لفظ فراہم کرنا

B. درسیات سے پرے زبان کی تدریس

C. آموزگاروں کی زبان کا بطور حکومت عملی استعمال کرنا

D. کئی زبانوں کی آموزش

جواب :- C. آموزگاروں کی زبان کا بطور حکومت عملی استعمال کرنا

A. Use the language of the learners as a) strategy (

शिक्षार्थियों की भाष को एक योजना के रूप में प्रयोग करना

نوٹ:- • زبان کی کلاس کثیر لسانی ہو اس کا مطلب محض یہ نہیں کہ ہم اسکولی سطح پر کئی زبانوں کی تعلیم کے مواقع فراہم کریں، بلکہ اس کے معنی ایسی حکمت عملی تیار کرنے کے ہیں جس کے تحت کثیر لسانی جماعت کو ایک وسیلہ کے طور پر استعمال کیا جا سکے ہیں

2. شمولیتی کلاس روم میں تدریس کے وقت استاد کو چاہیے کہ :

A. مختلف آموزشی انداز اپناتے ہوئے آموزشی عمل میں ان کی مدد کرے

B. ان کے مسائل حل کرنے کے لئے پرنسپل سے خصوصی تربیت کار کی شفارش کرے

C. اس کی یقین دہانی کرائے کہ وہ اسکول میں اپنے چھ گھنٹے مکمّل کرتے ہیں

D. با صلاحیت طلبہ کو کمزور طلبہ کا خیال رکھنے کے لئے کہے

جواب :- A. مختلف آموزشی انداز اپناتے ہوئے آموزشی عمل میں ان کی مدد کرے

نوٹ:- • شمولیاتی تعلیم ایک ایسا تصورِ تعلیم ہے جو حقوقِ انسانی، اقتدار، اخلاقیات اور اصولِ مساوات پر قائم ہے ۔

یہ تصورِ تعلیم طلبہ کو چاہے وہ نارمل ہوں، معزور (Physically Disable) ہوں، ان کی سماجی، معاشی سطح، مذہب، ذات، جنس، زبان، ثقافت اور نسل کوئی بھی ہو، تمام طلبہ کو بلاتفریق ایک ساتھ ایک ہی اسکول میں تعلیم ملنی چاہیے ۔

3. سہ لسانی فارمولے کے مطابق تیسری زبان ہوتی ہے :

A. صرف سنسکرت

B. ہندی اور غیر ہندی بولنے والی ریاستوں کے لئے علیحدہ زبان

C. صرف کوئی غیر ملکی زبان

D. پورے ملک میں ایک جیسی زبان

جواب :- B. ہندی اور غیر ہندی بولنے والی ریاستوں کے لئے علیحدہ زبان

4. درسی کتاب سے پرے جانے کا مطلب ہے

A. درسی کتاب کے علاوہ اضافی مواد فراہم کرنا

B. درسی کتاب مکمل کرنا ضروری نہیں ہے

C. درسی کتاب کے اشکال کی سطح طلباء کے ادراک کی سطح سے پرے ہے

D. درسی کتاب کی سطح سے تھوڑا اوپر پڑھانا.

جواب :- A. درسی کتاب کے علاوہ اضافی مواد فراہم کرنا

5. زبان کے سبق کی تدریس کے دوران استاد کو سائنس اور سماجی علوم کے اسباق میں زیر بحث لانا اور طلباء کو مواد پڑھنے کے لئے کہنا چاہیے کیونکہ یہ زبان کے سبق کے ساتھ مربوط ہوتا ہے۔ اس طرح کا انداز نظر ہوتا ہے :

A. زبان سے پرے نصاب

B. زبان کی تکثیری تدریس

C. مضمون – زبان کی تدریس

D. بین العلومی

جواب :- CBSE کے مطابق صحیح جواب آپشن " A. نصاب سے پرے زبان " ہے لیکن آپشن B. "زبان کی تکثیری تدریس " بھی مناسب ہے

6. ملی جلی صلاحیتوں والے طلبہ کی کلاس روم کے طلبہ کو ایسا نصاب درکار ہوتا ہے :

A. جس میں وقفے وقفے سے طلبہ کو یکساں صلاحیتوں والے گروپوں میں رکھا جائے

B. جس میں سیکھنے کی مختلف صلاحیتوں والے طلبہ کے درمیان باہمی ربط و ضبط کا زیادہ سے زیادہ موقع دیا جائے

C. جس میں ریاضی اور زبانوں پر زیادہ زور دیا جائے

D. جس میں کھیل اور زبانوں پر زور دیا جائے

جواب :- B. جس میں سیکھنے کی مختلف صلاحیتوں والے طلبہ کے درمیان باہمی ربط و ضبط کا زیادہ سے زیادہ موقع دیا جائے

7. زبان کی تدریس کے کلاس میں خصوصی صلاحیتوں والے طلبہ (Special Child) میں وابستگی، کامیابی اور عزت نفس کے احساس کو فروغ دیا جانا چاہیے ۔اس کے لئے ضروری ہے کہ

A. ان طلبہ کی مخصوص ضرورتوں کے پیش نظر با صلاحیت اساتذہ کا تقرر کیا جائے

B. ان طلبہ کو ایک ساتھ رکھا جائے تاکہ وہ اسکول کے اپنے دیگر ساتھیوں سے مل جل نی سکیں

C. مختلف نوعیتوں کی درسی کتابیں فراہم کی جائے

D. مل جل کر سیکھنے، باہمی تعاون اور بات چیت کے مواقع فراہم کئے جائیں

جواب :- D. مل جل کر سیکھنے، باہمی تعاون اور بات چیت کے مواقع فراہم کئے جائیں

8. آئینِ ہند کے آٹھویں شیڈول میں کتنی زبانوں کا ذکر ہے؟

A. 16

B. 20

C. 22

D. 24

جواب :- C. 22

9. دو زبانوں پر مشتمل کسی کلاس میں طلبہ کو سکھائی جانے والی زبان کے علمی اور بولی جانے والی شکلوں کے درمیان فرق کرنے کے لائق بنانے کے لئے انہیں آمادہ کیا جائے کہ وہ :

A. سکھائی جانے والی زبان کی زیادہ سے زیادہ کتابیں پڑھیں

B. زیادہ سے زیادہ انگریزی لکھیں

C. دو زبانوں والی زیادہ سے زیادہ فلمیں دیکھیں

D. سکھائی جانے والی زبان بولیں

جواب :-A. سکھائی جانے والی زبان کی زیادہ سے زیادہ کتابیں پڑھیں

Haidari Study Point

10. جب کلاس کے بیشتر طلبہ صرف مادری زبان بول سکتے ہیں تو غیر ملکی زبان کی تدریس کی کلاس میں تمام مضامین کے استادوں کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ :

A. نئی زبان کی سمجھ بڑھانے کے لئے طلبہ کو مادری زبان استعمال نہیں کرنی چاہیے

B. طلبہ سکھائی جانے والی زبان نہیں سمجھ سکتے

C. طلبہ باہمی بات چیت کے ذریعہ نصابی مواد کے ساتھ ساتھ ایک نئی زبان سیکھ رہے ہیں

D. طلبہ کو علاحدہ کلاسیں درکار ہیں

جواب :- C. طلبہ باہمی بات چیت کے ذریعہ نصابی مواد کے ساتھ ساتھ ایک نئی زبان سیکھ رہے ہیں

11. زبان کی منتقلی (Language Transfer) اس بات پر اثر انداز ہوتے ہے کہ کوئی کوئی آموزگار کسی ثانوی / غیر ملکی زبان پر کتنی مہارت حاصل کرتا ہے؟ یہ صورت حال بہتر ہو سکتی ہے اگر استاد :

A. طلبہ میں خود اعتمادی اور باہمی بات چیت کو بڑھاوا دینے کے لئے گروپ سرگرمیوں پر زیادہ سے زیادہ توجہ دے

B. کوئی اور زبان سیکھنے میں طلبہ کی دشواریوں کا اندازہ کرنے کے لئے وقفے وقفے سے تشخیصی جانچ کرے

C. کلاس میں بتدریج مشکل تر تحریروں کو پڑھے جانے کے شدید مشق کرائے

D. زبان – 2 سیکھنے کی ٹھوس ادراکی بنیاد فراہم کرنے کے لئے زبان – 1 کی عمومی مہارتوں کو مضبوط کرنے کی غرض سے سیکھنے کی مشقیں کرائے

جواب :- D. زبان – 2 سیکھنے کی ٹھوس ادراکی بنیاد فراہم کرنے کے لئے زبان – 1 کی عمومی مہارتوں کو مضبوط کرنے کی غرض سے سیکھنے کی مشقیں کرائے

12. کئی زبانیں بولنے والے طلبہ کی کلاس میں کسی ایک زبان کی تدریس سے ہوتا ہے :

A. یکساں زبانیں بولنے والے گروپ میں شامل کئے جانے سے طلبہ کے سیکھنے کا عمل تیز تر ہو جاتا ہے

B. سکھائی جانے والی زبان میں بات چیت کو فروغ دینے کے مقصد کے تحت طلبہ کو کوئی اور زبان بولنے سے باز رکھنے کی سرگرم کوشش کی جاتی ہے

C. آپس میں بات چیت نہ کر پانے کے سبب کلاس غیر دلچسپ ہو جاتی ہے

D. تلفظ، لہجے اور نحوی ساختوں میں فرق پر بات چیت کا موقع مل جاتا ہے جس سے سکھائی جانے والی زبان کی فہم اور استعمال میں بہتری آتی ہے

جواب :- D. تلفظ، لہجے اور نحوی ساختوں میں فرق پر بات چیت کا موقع مل جاتا ہے جس سے سکھائی جانے والی زبان کی فہم اور استعمال میں بہتری آتی ہے

13. ہندوستانی زبان سے متعلق تعلیم پالیسی کو کہا جاتا ہے :

A. سہ لسانی فارمولہ

B. مادری زبان میں تعلیم

C. حقِ تعلیم

D. کثیر لسانیات

جواب :- A. سہ لسانی فارمولہ (Three Language Formula)

14. بعض طلبہ سیکھی ہوئی زبان کا استعمال بعض لفظوں کو سمجھنے میں نہیں کر پاتے ۔ بعض طلبہ کو جملوں کا مفہوم سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے ۔اس کا ممکنہ حل ہے :

A. طلبہ کو خود اعتمادی بڑھانے کے لئے آسان کرنے کے کام دیئے جائیں

B. انہیں زیادہ کامیاب طلبہ کے ساتھ گروپ میں رکھا جائے

C. خاص طور پر تیار 'کرنے کے کام' دیئے جائیں جو ' زیادہ آسان – آسان – پیچیدہ ' کی ترتیب میں ہوں

D. کسی سرگرمی کو مکمل کرنے کے لئے زیادہ وقت دیئے جائیں

جواب :- C. خاص طور پر تیار 'کرنے کے کام' دیئے جائیں جو ' زیادہ آسان – آسان – پیچیدہ ' کی ترتیب میں ہوں

15. دو زبانوں پر مشتمل کلاس روم جہاں طلبہ مادری زبان بھی بولتے ہیں اور سکھائی جانے والی زبان بھی کارگر ہوتی ہے کیونکہ یہ :

A. کلاس میں بے توجہی میں کمی آتی ہے کیونکہ طلبہ آپس میں باتیں کم کرتے ہیں

B. سکھائی جانے والی زبان بولنے والے طلبہ کو کوئی اور زبان سیکھنے پر آمادہ کرتا ہے

C. علاحدہ پروجیکٹ کا کام انجام دینے کا موقع دیتا ہے

D. ہر زبان سے متعلق زیادہ سے زیادہ سرگرمیاں انجام دینے کا جواز فراہم کرتا ہے

جواب :- B. سکھائی جانے والی زبان بولنے والے طلبہ کو کوئی اور زبان سیکھنے پر آمادہ کرتا ہے

Haidari Study Point

16. اسکول میں داخل ہونے والے بچے کی بھی مادری زبان ہوتی ہے۔ایک کثیر لسانی ملک میں اسکولوں کے لئے کیا ضروری ہے؟

A. ان کو اسکول کی زبان پڑھائیں

B. ان کو پڑھنا اور لکھنا سکھائیں

C. ان کے گھروں میں بولی جانے والی زبان کی عزت کریں

D. ان کو معیاری زبان پڑھائیں

جواب :- C. ان کے گھروں میں بولی جانے والی زبان کی عزت کریں

Haidari Study Point

17. مختلف زبانیں بولنے والے طلباء پر مشتمل کلاس میں، تدریس کے عمل کو ہم آہنگ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل کون سی حکمتِ عملی اختیار کرنی چاہیے

A. مادری زبان اکثر و بیشتر استعمال کرنے کی اجازت

B. ہدف زبان کا محتاط استعمال

C. سیکھنے اور ترسیل کو فروغ دینے کے لئے باضابطہ باہمی بات چیت اور استعمال

D. ہدف زبان استعمال نہ کئے جانے پر کسی ایک سہولت سے محروم کرنا

جواب :- C. سیکھنے اور ترسیل کو فروغ دینے کے لئے باضابطہ باہمی بات چیت اور استعمال

Haider Study Point

18. خصوصی ضرورتوں والے طلبہ کی زبان دانی کو مناسب انداز سے فروغ دینے اور ساتھ ہی ان کے طرزِ عمل کو کلاس روم کے طرزِ عمل سے ہم آہنگ رکھنے کو _____ طریقہ کار کہتے ہیں

A. شمولی

B. نظم و ضبط پر مبنی

C. تخلیقی

D. جامع

جواب :- A. شمولی (Inclusive / समावेशी)

19. ہندوستان میں زیادہ تر کلاس کثیر لسانی ہیں۔ زبان کے استعمال میں اسے کس طرح لینا چاہیے؟

A. مسئلہ

B. حقیقت

C. چیلنج

D. وسیلہ

جواب :- D. وسیلہ (Resource / संसाधन)

Haidari Study Point

20. ذولسانی تدریس والے کلاس روم میں :

A. استاد طلباء کی زبان اور ہدف زبان دونوں بولتا ہے

B. استاد صرف ہدف زبان بولتا ہے

C. طلبہ کلاس میں یکساں زبان بولتے ہیں

D. استاد طلبہ کی زبان بولتا ہے

جواب :- استاد طلباء کی زبان اور ہدف زبان دونوں بولتا ہے

Haidari Study Point

21. کثیر لسانیات انگریزی کی طرح دوسری زبان سیکھنے میں ______ ہوتی ہے / ہوتا ہے

A. مواد – وسیلہ

B. رکاوٹ

C. طریقہ

D. اصول

جواب :- A. مواد – وسیلہ

Haidari Study Point

22. بچہ ابتدائی مراحل میں 'پ' اور ' ث ' میں فرق نہیں کر پاتا ہے ۔اس کی مدد کا بہترین طریقہ کیا ہے ؟

A. تختہ سیاہ پر لکھی ہوئی ہدایت پر عمل کرنے کے لئے کہنا.

B. اس کے والدین کو بلا کر شکایت کرنا.

C. دونوں حروف کا ایک ساتھ مشق تیار کرنا اور ا لجھن دور کرنے کے لئے بار بار اسکی مشق کرنا

D. توجہ نہ دینے کے لئے اس کو ڈانٹنا

جواب :- C. دونوں حروف کا ایک ساتھ مشق تیار کرنا اور ا لجھن دور کرنے کے لئے بار بار اسکی مشق کرنا

Haidari Study Point

23. زبان کی خامی جو کسی کی لکھنے کی صلاحیت پر اثرانداز ہوتی ہے۔اسے کیا کہتے ہیں؟

A. Dyscalculia

B. Dysgraphia

C. Aphasia

D. Dyslexia

جواب :- B. Dysgraphia ڈسگرافیا (عسر کتابت)

24. چھٹی جماعت کی ریا اور موہت خاص صلاحیتوں کے مالک طلباء ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ :

A. ان کے لئے علاحدہ مخصوص اسکول کے لئے پرنسپل سے بات کرے

B. ان کو اپنے یہاں رکھے کیونکہ اسکول کو شمولیتی ہونا چاہیے۔ جس میں مخصوص صلاحیتوں کے مالک طلباء کی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے

C. ان سے ہمدردی کا مظاہرہ کرے اور ان کو خاص سہولیات اور توجہ فراہم کرے

D. ان کے والدین سے بات کرے اور علیحدہ اسکول میں جانے کا مشورہ دے

جواب :- B. ان کو اپنے یہاں رکھے کیونکہ اسکول کو شمولیتی ہونا چاہیے۔ جس میں مخصوص صلاحیتوں کے مالک طلباء کی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے

Haidari Study Point

25. استاد طلبہ کو گروپ میں بیٹھ کر پڑھنے کے لئے کہتا ہے۔اچانک کسی کے والدین میں سے کوئی ایک کلاس روم میں آتا ہے اور دیکھتا ہے کہ بچے گروپ میں بیٹھے ہوئے ہیں اور استاد طلبہ کے درمیان ادھر اُدھر گھوم رہا ہے۔یہ دیکھ کر اسے اچھا نہیں لگتا۔اس حالت سے نپٹنے کا بہترین طریقہ کیا ہے

A. والدین کو پرنسپل سے درخواست کرنی چاہیے کہ ان کے بچے کا شیکشن بدل دیا جائے

B. والدین کو چاہیے کہ اپنے بچے کو گھر لے آئیں

C. والدین کو پرنسپل سے استاد کی شکایت کرنی چاہیے

D. والدین کو استاد پر بھروسہ اور اعتماد کرنا چاہیے

جواب :- D. والدین کو استاد پر بھروسہ اور اعتماد کرنا چاہیے

26. اگر کوئی طالب علم تناؤ میں ہو، کسی الجھن میں معلوم ہو اور پوری طرح توجہ نہ دے رہا ہو تو اس سے سیکھنے کے عمل میں ______ دشواری پیدا ہوتی ہے

A. نفسیاتی – عملی

B. وقوفی

C. عملی

D. جسمانی

جواب :- B. وقوفی

27. ایک ٹیچر طالب علم کے غلط جواب پر مثبت ڈھنگ سے اس کا حوصلہ بڑھاتی ہے اور اپنی سمجھ کا مظاہرہ کرتی ہے :

A. طالب علم کے ذریعہ منفی جذباتی رد عمل حاصل کرنا
B. لسانی آموزش کو بڑھاوا دینے کے لئے
C. آموزش کے مختلف اصولوں کو تیار کرنا
D. ادراکی نشوونما کو بڑھاوا دینا

جواب :- B. لسانی آموزش کو بڑھاوا دینے کے لئے

Haider Study Point

28. اسکول جو عام اور خاص تعلیم میں فرق نہیں کرتے کہلاتے ہیں

A. خصوصی

B. مخصوص

C. معیاری

D. مشتمل (Inclusive)

جواب :- D. مشتمل (Inclusive)

29. زبان سکھانے کی ایسی کلاس میں جہاں طلبہ کی صلاحیتوں میں فرق ہو، استاد کے لئے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ طلبہ

A. طلبہ تفویض کردہ کام کو گھر پر مکمل کرنے کے لئے اپنے والدین کے ساتھ اپنے استاد سے ملاقات کریں

B. چھوٹے چھوٹے کلاس میں پراجیکٹ انجام دیں جن میں انہیں آپس میں بات چیت کرنے، سماجی رابطوں کی مہارت بڑھانے اوربڑے گروپوں میں رہ کر کام کرنے کا موقع مل سکے

C. اپنے نمبر بڑھانے اور دیگر طلبہ کے برابر آنے کے لئے اسکول کے بعد ہونے والی خصوصی کلاسوں میں شریک ہوں

D. اپنی مشکلوں کو سمجھنے کے لئے نفسیاتی معالج اور کلاس ٹیچر کے ساتھ وقفے وقفے سے ملاقات کریں

جواب :- B. چھوٹے چھوٹے کلاس میں پراجیکٹ انجام دیں جن میں انہیں آپس میں بات چیت کرنے، سماجی رابطوں کی مہارت بڑھانے اوربڑے گروپوں میں رہ کر کام کرنے کا موقع مل سکے

30. لکھنے کی ایسی پریشانی جس میں بہت سی پیچیدہ حرکی اور معلومات کو قابل استعمال بنانے کی ضرورت ہے، اسے کہتے ہیں :

A. ڈسگریفیا

B. ڈسکیل کولیا

C. افازیا

D. ڈسلیکسیا

جواب :- A. ڈسگریفیا

31. ریاضی خرابی کا تعلق کس سے ہے؟

A. ڈسگریفیا

B. ڈسکیل کولیا

C. افازیا

D. ڈسلیکسیا

جواب :- B. ڈسکیل کولیا

Haidari Study Point

32. اگر کوئی لڑکی ہندی زبان کی طلبہ ہے اور وہ آپ کی زبان سیکھنے آتی ہے اور آپ کی زبان سیکھتے وقت غلطی کرتی ہے تو آپ معلم کی حیثیت سے کون سا طریقہ صحیح مانتے ہیں؟

A. نئی زبان سیکھنے کے دوران اس کی مادری زبان کے استعمال کی چھوٹ نہیں دینی چاہیے

B. اسے اس کی غلطی کو بار بار یاد دلانا چاہیے

C. اسے زبان سیکھنے کا موقع دینا چاہیے

D. اسے نئی زبان سیکھنے کے لئے کم سے کم آدھا گھنٹہ مشق کرنے کا مشورہ دینا چاہیے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
Haidari Study Point

جواب :- C. اسے زبان سیکھنے کا موقع دینا چاہیے

33. مادری زبان پر مبنی کثیر لسانیات کا مطلب ہے؟

A. مادری زبان سے شروع کرکے دوسری بہت سی زبانیں سیکھنا

B. ہندوستانی اور غیر ملکی زبان سیکھنا

C. صرف مادری زبان کے ذریعہ سیکھنا

D. اسکولی تعلیم کے دوران دس برسوں تک مادری زبان سیکھنا

جواب :- A. مادری زبان سے شروع کرکے دوسری بہت سی زبانیں سیکھنا

34. سہ لسانی فارمولہ میں پہلی زبان کیا ہوتی ہے

A. مادری زبان یا علاقائی زبان

B. ہندی

C. انگریزی

D. جدید ہندوستانی زبان

جواب :- A. مادری زبان یا علاقائی زبان

Haidari Study Point

35. کثیر لسانیات کو وسائل کے طور پر استعمال کرنا چاہیے تاکہ :

A. اساتذہ بہت سی زبانیں سیکھ سکیں

B. ہر بچہ اطمینان سے اپناپن محسوس کر سکے

C. بہت سی پریشانیوں سے بچے الجھن میں پڑ جاتے ہیں

D. بہت سی زبانیں سیکھ سکیں

جواب :- B. ہر بچہ اطمینان سے اپناپن محسوس کر سکے

Haidari Study Point

36. طلبا کو زبان سکھاتے وقت اس کے اندر تلفظ کی تفہیم میں کمی ہو جاتی ہے اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

A. مخصوص سرگرمیوں کو عمل میں لانا اور زبان کے ماہرین کے ذریعہ

B. کلاس روم میں باآواز بلند پڑھنا

C. ایک ڈرامائی انداز قائم کرنا جس سے بچے آپس میں بات کر سکیں

D. غلطی ہوتے ہی غلطی کی اصلاح کرنا

جواب :- C. ایک ڈرامائی انداز قائم کرنا جس سے بچے آپس میں بات کر سکیں

Haidari Study Point

37. اگر طلباء کو ایسی زبان کے ذریعہ پڑھایا جائے جس پر وہ اچھی طرح دسترس نہیں رکھتے ہیں، تب

A. اچھی طرح سے ذہن لگانا ممکن نہیں

B. طلبہ رٹنے اور یاد رکھنے کی عادت کو بڑھاوا دیتے ہیں

C. طلباء کی دلچسپی پڑھائی سے ختم ہونے لگتی ہے

D. ان میں سے سبھی

جواب :- D. ان میں سے سبھی

Haidari Study Point

38. کلاس میں پڑھتے وقت طلباء مشکل سوالات اور زبان کے بارے میں شبہ کا اظہار کرتے ہیں، ایسے میں آپ کیا کریں گے؟

A. آپ اس کی تیاری کر کے ان کے شبہ کا ازالہ کریں گے اور ان کے سوالوں کا جواب دیں گے

B. آپ ان کے شبہ اور سوالوں کو نوٹ کریں گے اور اگلے دن ان کے شبہ اور سوال کا جواب دیں گے

C. آپ ان کو ہدایت کریں گے کہ پہلے کتاب میں پڑھو پھر بعد میں اس تعلق سے بات چیت کرنا

D. آپ آپ اس طلباء کو ڈانٹ کر کہیں گے جماعت میں نظم و ضبط بنائے رکھے

جواب :- A. آپ اس کی تیاری کر کے ان کے شبہ کا ازالہ کریں گے اور ان کے سوالوں کا جواب دیں گے

39. زبان کی تعلیم میں سیکھنے کے مواد (Learning Material) کا سب سے اہم چیلنج ہے

A. کم وقت میں زیادہ جانکاری دینا
B. سبق میں پیش آئے مشکل نکات کی وضاحت آموزشی مواد کے ذریعہ ہونا
C. طلباء کو سبق کی طرف توجہ مبذول کرانا
D. طلباء کو پڑھانے میں اساتذہ کو محنت کم کرنا پڑے

جواب :- B. سبق میں پیش آئے مشکل نکات کی وضاحت آموزشی مواد کے ذریعہ ہونا

Haidari Study Point

40. طلباء میں رٹنے کی عادت ہونے کی وجہ سے ان کی ترقی میں کیا رکاوٹ پیدا ہوتی ہے؟

A. ان کے ذہن کی نشوونما نہیں ہوتی ہے

B. طلباء کی خود اعتمادی ختم ہو جاتی ہے

C. وہ جماعت کی تدریسی مسائل سے کٹ جاتے ہیں

D. وہ پڑھائی پر مکمل طور پر پر ذہن نہیں لگا پاتے ہیں

جواب :- A. ان کے ذہن کی نشوونما نہیں ہوتی ہے

Haider Study Point

41. رمیش ساتویں جماعت کا طالب علم ہے وہ عموماً بات چیت میں تو ٹھیک ہے
لیکن پڑھتے وقت بار بار اٹکتا ہے۔ وہ ممکنہ طور پر متاثر ہے :

A. ڈسکیلکولیا

B. ڈسگرافیا

C. ڈسلیکسیا

D. ڈسفیزیا

جواب :- C. ڈسلیکسیا

Haidari Study Point

42. کون سا بیان شمولیاتی جماعت میں تدریسِ زبان کے اصولوں کے مطابق ہے :

A. پرنٹ سے بھرپور ماحول سیکھنے میں معاون ہوتا ہے

B. طلباء اپنے تجربات کی بنیاد پر زبان کے اصول وضع نہیں کر پاتے

C. زبان اسکول میں رہ کر سیکھی جاتی ہے

D. قواعد کا علم زبان سیکھنے کی رفتار کو بڑھا دیتا ہے

جواب :- پرنٹ سے بھرپور ماحول سیکھنے میں معاون ہوتا ہے

Haidari Study Point

Haidari Study Point

By

M M ALI

7275549890

unacademy
Haidari Study Point

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
Haidari Study Point